بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہارا خون، مال، عزت تم پر حرام ہونے کی وضاحت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ یہ بات مجھے سمجھ نہیں آئی، کیا آپ اس کی وضاحت کر سکتے ہیں؟ ایک حدیث پاک میں ہے کہ: "تمہارا خون، تمہارا مال اور تمہاری عزت تم پر اس طرح حرام ہے، جس طرح یہ دن، یہ مہینہ اور یہ شہر" اس کا کیا مطلب ہے کہ: تمہارا خون، تمہارا مال اور تمہاری عزت تم پر حرام ہے۔؟

جواب

اس سے مراد یہ ہے کہ تمہارے خون، تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں، آپس میں ایک دوسرے پر حرام ہے، لہذا کسی کو دوسرے کا ناحق خون بہانا، یا اس کا مال ناحق لینا، یا بلاوجہ شرعی اس کی عزت خراب کرنا، جائز نہیں ہے۔ یہی روایت جب دوسرے مقام پر بیان ہوئی، تو اس میں اس بات کی صراحت ہے کہ "تمہارے خون، تمہارے مال، اور تمہاری عزتیں، آپس میں ایک دوسرے پر حرام ہے" چنانچہ

"قال: فإن دماءكم وأموالكم وأعراضكم بينكم حرام." ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "پس تمہارے خون، اور تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں، تمہارے آپس میں حرام ہیں۔" (صحیح البخاری، کتاب العلم، صفحہ 30، رقم الحدیث 67، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بخاری شریف کی سوال میں بیان کردہ روایت کے تحت، اسی طرح کی وضاحت علامہ بدرالدین علیہ الرحمۃ نے اپنی بخاری شریف کی شرح عمدۃ القاری میں بیان کی ہے، چنانچہ عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری میں ہے "فإن قلت: ما معنى قوله: (عليكم) إذ معلوم أن أموالنا ليست حراما علينا؟ قلت: العقل مبين للمقصود وهو: أموال كل أحد منكم حرام على غيره، وذلك عند فقدان شيء من أسباب الحل، ويؤيده الرواية الأخرى: وهي بينكم بدل: عليكم." ترجمہ: پھر اگر تم یہ کہو کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں: "علیکم (تم پر)" کا کیا معنی ہے، حالانکہ یہ بات معلوم ہے کہ ہمارے اپنے مال تو ہم پر حرام نہیں ہیں؟ میں کہوں گا: عقل اس کے مقصود کو واضح کرتی ہے، اور وہ یہ ہے کہ: "تم میں سے ہر شخص کا مال دوسرے شخص پر حرام ہے۔ اور یہ اسی صورت میں ہے جب کہ حلال ہونے کے اسباب میں سے کوئی سبب موجود نہ ہو۔ اور اس معنی کی تائید دوسری روایت سے بھی ہوتی ہے، جس میں "علیکم" کے بجائے "بینکم" (تمہارے درمیان) کے الفاظ آئے ہیں۔ (عمدۃ القاری، جلد 2، صفحہ 220، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5062

تاریخ اجراء : 17ذوالحجۃالحرام1447ھ/03جون2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net